MADNI HIGH SCHOOL

Momin Nagar, Jogeshwari (W), Mumbai-400 102

Std: X (Div.......)	1 Semester Examination September 2022	M.Marks : 80
Date: /10/22	Sub: URDU	Time: 3 Hr

﴾ حصہ اول: نثر ﴿

سوال نمبر۱(الف): درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ (7)

(۱) اقتباس کے حوالے سے ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

حسرت علی گڑھ میں زیر تعلیم تھے کہ تحریک آزادی سے وابستہ ہو گئے۔ اس جرم میں تین بار کالج سے نکالے گئے، کئی بار قید بامشقت کی سزا بھگتی اور ایک ایک دن میں من من بھر آٹا پیسا۔ تحریک کی حمایت میں انھوں نے ایک رسالہ اردوئے معلیٰ جاری کیا تھا جسے بے باکی اور صاف گوئی کے پاداش میں بند کرنا پڑا۔ پریس اور کتب خانہ ضبط ہوا۔ مضامین کے مسودات ان کی آنکھوں کے سامنے نظر آتش کیے گئے۔ کالج کی حدود میں داخلہ ممنوع ہو گیا تو شہر میں کرایہ کا مکان اور سودیشی تحریک کو فروغ دینے کے لیے سودیشی اسٹور کھول لیا جس کا کالج کے اسٹاف اور طلبہ کی طرف سے بائیکاٹ کیا گیا۔ جیل گئے تو گزر اوقات کے لیے ان کی بیوی نے دکان پر بیٹھ کر کپڑا بیچا اور کسی ہمدرد نے مالی مدد کرنی چاہی تو یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ حسرت صاحب نے کسی کا سہارا لینا گوارا نہیں کیا تو میں یہ مدد کیسے قبول کرلوں؟ جیل میں ہی تھے کہ بیٹا بیمار پڑا، حالت بگڑی اور دنیا سے ہی رخصت بھی ہو گیا مگر حکام نے باپ کو مطلع کرنا بھی ضروری نہ سمجھا۔ بہت دن بعد جب اس جاں کاہ حادثے کی اطلاع ملی تو حسرت صرف آہ بھر کر رہ گئے۔

تحریک آزادی کا درخت برگ و بار لایا تو اس کی فصل کا لوگوں میں بٹوارا ہوا۔ کسی کے حصے میں دھن دولت آئی، کسی نے شہرت پائی، کسی کو صرف عزت ملی مگر حسرت کو کچھ بھی نہ ملا۔ وہ کسی صلہ وستائش کے طلبگار بھی نہ تھے۔ انھیں انعام ملا تو یہ کہ ان کے اپنوں نے کہا، ''بڑے میاں سٹھیا گئے ہیں، فہم فراست سے محروم ہیں، سیاسی شعور سے بے بہرہ ہیں۔ انھوں نے کچھ بھی تو نہ پایا، نہ یگانوں سے نہ بیگانوں سے، مگر یہ حسرت ہی تھے جو ہمیں سرافرازی کی ایک لازال دولت عطا کر گئے۔ ہم ہمیشہ سر اٹھا کہ کہہ سکیں گے کہ جب ملک کے بڑے بڑے سورما آزادی کامل کا نام لیتے گھبراتے تھے تو ایک مرد مسلماں اردو کے ایک شاعر و ادیب نے ہزار مخالفت کے باوجود ہزاروں کے مجمع میں فوری اور مکمل آزادی کی تجویز پیش کی۔ یہ اور بات کہ کوئی جواں مرد اس کی آواز میں آواز نہ ملا سکا۔

(۲) بیگم حسرت موہانی کا کسی کی مدد نہ لینے کی وجہ بیان کیجیے۔ (2)

جاری۔۔۔

(۳) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

(۱) اقتباس سے واوٗ عطف کی دو مثالیں لکھیے۔ (1)

(۲) ذیل کے جملہ میں مبتدا اور خبر کو علاحدہ کیجیے۔ (1)

تحریکِ آزادی کا درخت برگ و بار لایا۔

(۴) اقتباس کی روشنی میں مولانا حسرت موہانی کے کردار کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (3)

(ب) درج ذیل تدریسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (7)

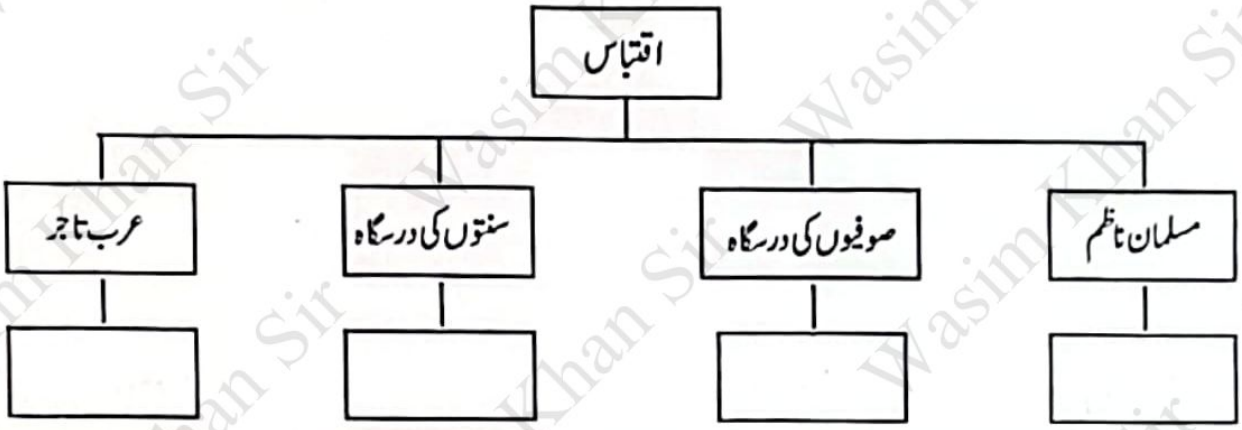

مہاراشٹر میں مسلمانوں کی بود و باش اور تہذیب و تمدن کے آثار آٹھویں صدی عیسوی سے پائے جاتے ہیں۔ عرب تاجر مسعودی اور یاقوت کی کتابوں میں چول اور تھانہ میں مسلم بستیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وَلبھ رائے گوند سوم (۷۹۳-۸۱۴) اور اموگھ ورش (۸۱۴-۸۷۷) کے دورِ حکومت میں تو مسلمانوں میں شرعی امور کی پاسداری کے لیے مسلمان ناظم کیا جاتا تھا جسے مقامی زبان میں ہنرمن کہتے تھے۔ یہ غیر مسلم بادشاہ مجرموں کو شریعت کے مطابق سزا دیا کرتے تھے اور ہنرمن کے انصاف پر تکیہ کیا جاتا تھا۔

اتحاد و اتفاق کی بدولت یہاں ہندو مسلم ثقافت ایک دوسرے سے متاثر ہوتی رہی اور ایک دوسرے کو متاثر کرتی رہی، اس پر مستزاد یہاں کی روحانی تعلیم جس کے سوتے صوفی سنتوں کی خانقاہوں سے پھوٹے۔ انھوں نے ظاہری رنگ و ڈھنگ کو اجالنے کی بجائے باطن کو مجلی کیا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ ظاہری اعتبار سے تو آدمی کا مذہب الگ الگ ہو سکتا ہے باطن میں البتہ اس کی روح ایک ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں خانقاہوں میں ہندوؤں کے گرو اور مٹھوں میں مسلمانوں کے مرشد آپس میں ہم رشتہ دکھائی دینے لگے تھے۔ غرض کہ مہاراشٹر میں خسروانہ جاہ و جلال اور درویشانہ فقر و حال کے مابین یگانگت اور بھائی چارے کی نشوونما ہوتی رہی اور اس سازگار ماحول میں ہندو مسلمان ایک دوسرے کو سمجھنے اور ایک دوسرے کے عقیدوں کا احترام کرنے لگے تھے۔ سماجی دوریاں ختم ہونے لگی تھیں اور ثقافتی رشتے مضبوط ہونے لگے تھے، ایسے حالات میں زبانوں کے اشتراک اور بلاتفریق استعمال نے ان کے ادب پر بھی اثر ڈالا۔

(۲) درج ذیل الفاظ کے ہم معنی لفظ اقتباس سے تلاش کر کے لکھیے۔ (2)

(۱) بادشاہ کی طرح (۲) روشن

(۳) ہندو مسلم تہذیب کی اتحاد و اتفاق پر روشنی ڈالیے۔ (3)

جاری۔۔۔

(ج) غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (4)

(۱) دیے گئے شبکی خاکے کو اقتباس کی مدد سے مکمل کیجیے۔

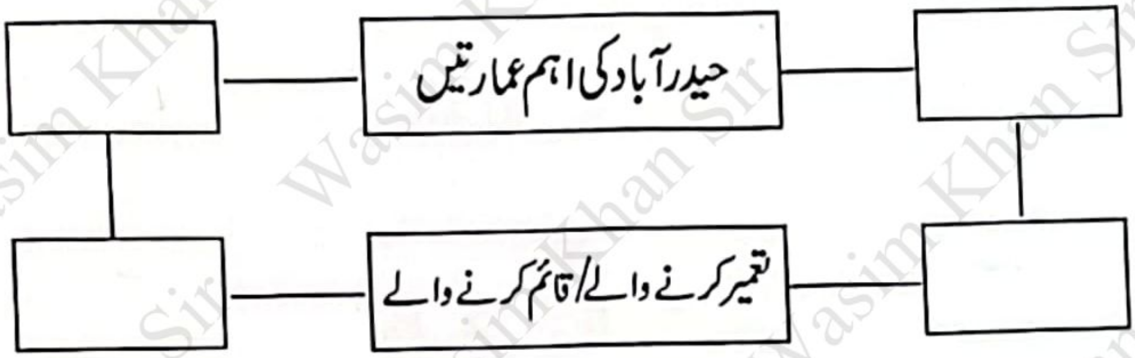

اگر کوئی شخص ہندوستان کے مشہور شہر حیدر آباد کی سیر کر چکا ہے تو اس نے وہاں کم از کم دو چیزیں ضرور دیکھی ہوں گی، ایک سلطان قلی قطب شاہ کا تعمیر کیا ہوا چار مینار اور دوسرا حیدر آباد کے نواب میر یوسف علی خان کا سالار جنگ میوزیم۔

نواب میر یوسف علی خان سالار جنگ کے باپ دادا آصف جاہی بادشاہوں کے وزیر رہ چکے تھے مگر یوسف علی خان صرف حیدر آباد کے وزیر رہے۔ سالار جنگ کو بچپن ہی سے نادر و نایاب چیزیں جمع کرنے کا شوق تھا۔ جہاں کہیں کوئی انوکھی چیز دیکھ لیتے، فوراً خرید لیتے۔ ان کا یہ شوق عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا گیا۔ انہوں نے اپنی ساٹھ سال کی عمر تک بہت ساری چیزیں خرید کر جمع کیں۔ کہا جاتا ہے اس سامان کا صرف ایک حصہ سالار جنگ میوزیم کی زینت ہے۔ میوزیم بھی ایسا کہ ساری دنیا میں مشہور ہے۔ دنیا بھر کے لوگ اسے دیکھنے حیدر آباد پہنچتے ہیں اور میوزیم کی آرائش اور اس کے عجائبات دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

یہ میوزیم پہلے نواب یوسف علی خان سالار جنگ کے محل دیوان ڈیوڑھی میں تھا۔ بعد میں اسے نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔

(۲) جمع لکھیے۔ (1)

(۱) وزیر (۲) عمارت

(۳) سالار جنگ کے شوق کے بارے میں لکھیے۔ (1)

﴿ حصہ دوم: نظم ﴾

سوال نمبر ۲ (الف): درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(۱) شکل مکمل کیجیے۔

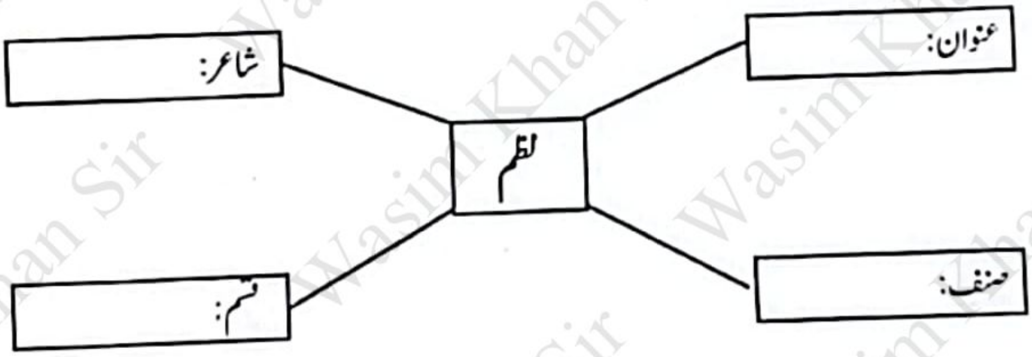

Wasim Khan Sir

اس خاک کو پہچان لیا دیدہ وروں نے | نیوڑھا دیے سر سجدے میں آشفتہ سروں نے
سمجھا صدف اس دہشت کو روشن گہروں نے | اسباب سفر کھول دیا ہم سفروں نے

دریا نے قدم چوم لیے تشنہ لبی کے
برپا ہوئے خیمے حرم پاک نبیؐ کے

دم بھی نہ لیا تھا کہ اُمنڈے لگے اعداد | بزدل کی طرح آنکھ بدلنے لگی دنیا
چھوٹا، دل حاسد کی طرح ہو گیا صحرا | کم ظرف کے وعدے کی طرح پھر گیا دریا

گلشن سے نکالا گیا پھولوں کا سفینہ
پھر ریت پہ آ ٹھہرا شہیدوں کا سفینہ

(۲) شعری اقتباس کی روشنی میں واقعۂ کربلا کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (2)

(۳) اقتباس میں استعمال کی گئی دو تشبیہوں کی وضاحت کیجیے۔ (2)

(ب) درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ (6)

(۱) خالی جگہ میں ایک لفظ لکھیے۔

(الف) جان کھاتا ہے ....

(ب) جی کو بھاتا ہے ....

(ج) باتیں سنواتا ہے ....

(د) کوچے سے جاتا ہے ....

عشق ہر چند مری جان سدا کھاتا ہے | پر یہ لذت تو وہ ہے، جی ہی جسے پاتا ہے
آہ، کب تک میں بکوں، تری بلا سنتی ہے | باتیں لوگوں کی جو کچھ دل مجھے سنواتا ہے
ہم نشیں، پوچھ نہ اس شوخ کی خوبی مجھ سے | کیا کہوں تجھ سے، غرض جی کو مرے بھاتا ہے
بات کچھ دل کی ہمارے تو نہ سلجھی ہم سے | آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے
جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں | دل دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے
دردؔ کی قدر مرے یار سمجھنا، واللہ | ایسا آزاد ترے دام میں یوں آتا ہے

(۲) غزل کی روشنی میں عشق کی حقیقت کو واضح کیجیے۔ (1)

(۳) (۱) (الف) غزل سے دو محاورے لکھیے۔ (1)

(ب) غزل سے دو قافیے لکھیے۔ (1)

(۲) غزل کے مقطع میں لفظ ''واللہ'' کی معنویت پر روشنی ڈالیے۔ (1)

Wasim Khan Sir

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ (4)

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا	افسوس، یہاں آکے نہ کچھ کام کیا
کس طرح خدا کو منہ دکھاؤں گا، شاد	عقبیٰ کا نہ کچھ ہائے، سر انجام کیا

(۱) شکل مکمل کیجیے۔ (2)

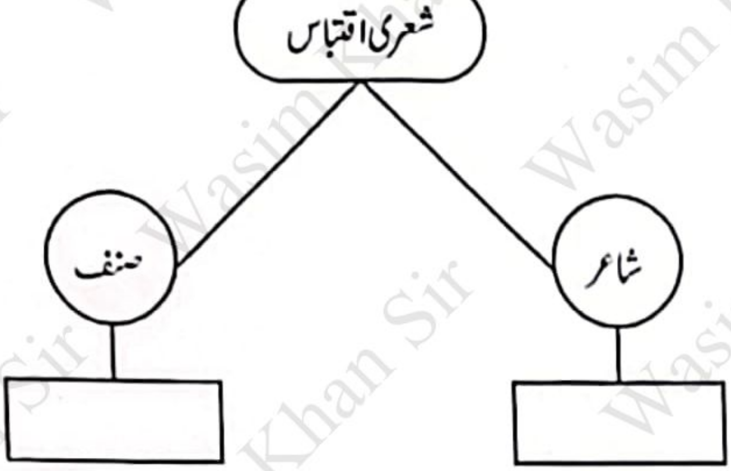

(۲) درج بالا شعری اقتباس کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (2)

﴿ حصہ سوم : اضافی مطالعہ ﴾

سوال نمبر۳: درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ (6)

(۱) ڈرامے کے اہم کرداروں اور ان کی شناخت لکھیے۔

(۲) ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔

(۳) دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابوالحسن کی شرط لکھیے۔

﴿ حصہ چہارم: قواعد ﴾

سوال نمبر۴ (الف): ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(۱) ذیل کے جملوں سے مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچان کر لکھیے۔ (2)

(۱) پروین خیالات کی سمندر میں غوطے لگا رہی تھی۔

(۲) حسرت بڑے بے باک اور بلا کے صاف گو تھے۔

(۳) ابھی میں نے آخری نوالہ توڑا ہی تھا کہ ہتواری نے دروازے پر دستک دی۔

(۴) ہمارے گاؤں میں ہر سال کپڑا بیچنے والے پٹھانوں کی ایک ٹولی وارد ہوتی تھی۔

جاری۔۔۔

Wasim Khan Sir

(۲) ذیل کے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (2)

(۱) قصہ پاک ہونا (۲) اصرار کرنا

(۳) کلیجہ شق ہونا (۴) زندگی کا چراغ گل ہونا

(۳) جملے کو خط کشیدہ کر کے اضافی ترکیب کے اجزا مضاف، مضاف الیہ اور حروف اضافت لکھیے۔ (2)

(۱) کانگریس کا تاریخی جلسہ تھا۔

(۲) غبار خاطر کے خطوط سے ہمیں علم ہو چکا ہے۔

(۴) ذیل کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (2)

(۱) آگ کو پوجنے والا

(۲) گاؤں کی زمین کی پیائش کرنے والا

(۳) جنگ جس میں حضورؐ نے شرکت کی۔

(۴) انصاف کرنے والا

(ب) دی گئی سرگرمیوں کو ہدایت کے مطابق حل کیجیے۔

(۱) درج ذیل کی تعریف کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (2)

(۱) نثری ادب کی وہ صنف جس میں سفر کے حالات، تجربات اور مشاہدات بیان کیے جائیں۔

(۲) وہ نظم جس میں شاعر واقعۂ کربلا یا شہدائے کربلا کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) واؤ عطف کی ترکیبیں لکھیے۔ (1)

(۳) زیر اضافت کی ترکیبیں لکھیے۔ (1)

(۴) اشعار میں استعمال کی گئی صنعت کا نام لکھیے۔ (2)

(۱) جل تھل ہے کوہ دشت میں تالاب

گویا چھلک رہے ہیں کٹورے گلاب کے

(۲) زمانے پر ہنسے کوئی کہ روئے

جو ہونا ہے وہ ہوتا جا رہا ہے

(۵) ہدایت کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (2)

(۱) سابقہ 'بد' کی مدد سے دو نئے لفظ بنائیے۔

(۲) ذیل کے الفاظ کو لغتی ترتیب میں لکھیے۔

غم ، فہم ، آخرت ، گہن ، فریب ، ازالہ ، عرق ، گمراہ

جاری----

﴿ حصہ پنجم : تحریری مہارت ﴾

(الف) ذیل میں دیے گئے اشتہار کی مدد سے کوئی ایک خط لکھیے۔ (6)

ایجو کیشنل اسٹوڈنٹ ویلفیئر سوسائٹی (ESWS)

کے زیر اہتمام

غزل خوانی کا مقابلہ

(ترنم و تحت سے)

مورخہ: ۲؍جنوری 2019 بوقت: دوپہر 3 بجے بمقام: سویرا ہال تلے گاؤں

☆ جونیئر گروپ (ہفتم، ہشتم) ☆ سینئر گروپ (نہم، دہم)

☆ غزل ترنم سے پڑھنا ضروری ہے۔ ☆ غزل تحت سے پڑھنا ضروری ہے۔

☆ کم از کم پانچ شعر پڑھنا ضروری ہے۔ ☆ مقطع کا شعر پڑھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

انعامات

اوّل : 2000 روپے نقد + سرٹیفکٹ ، دوّم : 1000 روپے نقد + سرٹیفکٹ

سوم: 500 روپے نقد + سرٹیفکٹ

المنتظرین

صدر .... سیکریٹری

رسمی خط		غیر رسمی خط
پروگرام کے کنوینر کی حیثیت سے اسکول کے ہیڈ ماسٹر کو دعوت نامے کی روشنی میں عریضہ لکھ کر مقابلے میں شرکت کی گزارش کیجیے۔ آپ اپنے طور پر مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔	یا	آپ کے چھوٹے بھائی نے اس غزل خوانی کے مقابلے میں اول انعام حاصل کیا ہے اسے تہنیتی خط لکھیے۔ آپ اپنے طور پر مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں

یا

دی گئی عبارت کا ایک تہائی خلاصہ لکھیے۔

بچپن کا زمانہ جو حقیقت میں دنیا کی بادشاہت کا زمانہ ہے، ایک دلچسپ اور پُر فضا میدان گزرا جو کلفت کے گرد و غبار سے پاک تھا نہ وہاں ریت کے ٹیلے تھے نہ خاردار جھاڑیاں تھیں، نہ آندھیوں کے طوفان تھے نہ بادسموم کی لپیٹ تھی۔ جب اس میدان سے کھیلتے کودتے آگے بڑھے تو ایک صحرا اس سے زیادہ دلفریب نظر آیا۔

جس کو دیکھتے ہی ہزاروں ولولے اور لاکھوں امنگیں خود بخود دل میں پیدا ہو گئیں۔ مگر یہ صحرا جس قدر نشاط انگیز تھا اسی قدر وحشت خیز تھا۔ اس کی سرسبز جھاڑیوں میں درندے چھپے ہوئے تھے۔ اس کے خوشنما پودوں پر سانپ بچھو لپٹے ہوئے تھے جوں ہی اس کی حد میں قدم رکھا شیر دہاڑتے نکل آئے۔ باغ جوانی کی بہار اگر قابل دید تھی، مگر دنیا کے مکروہات سے دم لینے کی فرصت نہ ملی، نہ خود آرائی کا خیال آیا اور نہ عشق و جوانی کی ہوا لگی۔

جاری---

(ب) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمی مکمل کیجیے۔

(۱) درج ذیل نکات کی مدد سے کہانی لکھیے اور مناسب عنوان دیجیے۔ (5)

کسی شہر میں چار سیاح دوستوں کا ملنا .... انگریز، پاکیستانی، عربی اور مراٹھا .... چاروں کا اپنے آپ کو اعلیٰ اور برتر سمجھنے کا دعویٰ کرنا .... ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی باتیں کرنا .... چاروں کا آپس میں بازار سے ایک پھل خریدنے کا فیصلہ کرنا .... آپس میں پیسے برابر برابر بانٹنا .... پھل خرید کر چھپا کر لانا .... انگریز کا Grapes خریدنا، پاکستانی کا انگور، عربی کا انو بان اور مراٹھا کا دراکش .... لے کر آنا .... اپنے پھل کر دوسرے کو دکھانا .... اپنے آپ کو اعلیٰ سمجھنا .... ایک ہی پھل دیکھ کر سبق حاصل کرنا۔

(۲) دیے گئے نکات کی مدد سے کیک کی دکان کے لیے اشتہار تیار کیجیے۔ (5)

کیک کی قسمیں .... کوالٹی .... قیمت .... سالگرہ یا پارٹی کے موقعوں پر خاص رعایت۔

(نکات میں اضافہ کرسکتے ہیں)

(یا)

(۳) آپ کے اسکول میں صفائی سے متعلق ریلی نکالی گئی۔ اس کی روداد نیچے دیے گئے نکات کی مدد سے تیار کیجیے۔

نکات : دن ، تاریخ ، وقت ، مقام ، ریلی کی قیادت ، شرکاء (سیاسی وسماجی جماعتوں کے اراکین، شہری) ، اسکول کے طلبہ وطالبات ، مہمانوں اور اسکول کے پرنسپل کے تاثرات

(ج) درج ذیل عنوان میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (8)

(۱) موبائل نعمت یا زحمت

(۲) پھٹی ہوئی چھتری کی آپ بیتی

(۳) میری پسندیدہ شخصیت

☆☆☆